© rasailojaraid.com



مترجمین، اقبال کے مقلد شعرا، بلوچستان کے کالج میگزینوں میں ذخیرۂ اقبالیات، بلوچستان میں منعقد ہونے والی اقبالیاتی تقاریب اور متعدد دوسرے پہلوؤں سے اس روایت کا ارتقا اور موجودہ صورتِ حال کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس تفصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان کے تعلیمی، علمی اور ادبی حلقوں میں علامہ اقبال کی شاعری اور اُن کے فکر کو غیر معمولی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

خود مصنف نے فروغِ اقبالیات میں بے حد سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔ انھوں نے اقبال کی شاعری اور فکر پر اپنے تنقیدی و توضیحی مضامین کے دو مجموعے (اقبالیات کے چند خوشے۔ مردِ حر) شائع کرنے کے علاوہ مصنفین بلوچستان کے اقبالیاتی مضامین کے کئی مجموعے بھی مرتب کیے ہیں۔ چنانچہ بلوچستان میں فروغِ اقبالیات کے ضمن میں ان کا نام بہت نمایاں ہے۔ ان کی زیرنظر کاوش بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ بلوچستان میں اقبالیات کی تاریخ لکھی جائے گی تو ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی زیرنظر اور متذکرہ بالا کتابیں اس ضمن میں ایک اہم حوالہ اور ماخذ ہوں گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

**حضرت ابراہیم علیہ السلام — حیات دعوت اور عالمی اثرات**، محمد رضی الاسلام ندوی۔
ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام سلسلۂ نبوت و رسالت کی وہ عظیم المرتبت ہستی ہیں جن کو خلیل اللہ (اللہ جل شانہٗ کے دوست) اور حنیف (سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو جانے والے) کے مہتم بالشان لقب ملے۔ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد اسلام کی عالمگیر دعوت پھیلانے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے انھیں ہی سونپی تھی اور ان کو دنیا کا امام و پیشوا بنایا تھا۔ وہ ابوالانبیا یا جدالانبیا بھی تھے کہ ان کے بعد آنے والے تقریباً سبھی نبی اور رسول (بشمول خاتم الانبیا والمرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) انھی کی اولاد سے تھے۔ قرآنِ حکیم کی ۲۵ مختلف سورتوں میں اُن کا ذکر آیا ہے اور چودھویں پارے میں ایک مستقل سورہ (ابراہیم) بھی ان کے نام کے ساتھ موجود ہے۔ قرآنِ حکیم کے علاوہ تفسیر، حدیث، سیرت اور تاریخ کی کتابوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔

© rasailojaraid.com